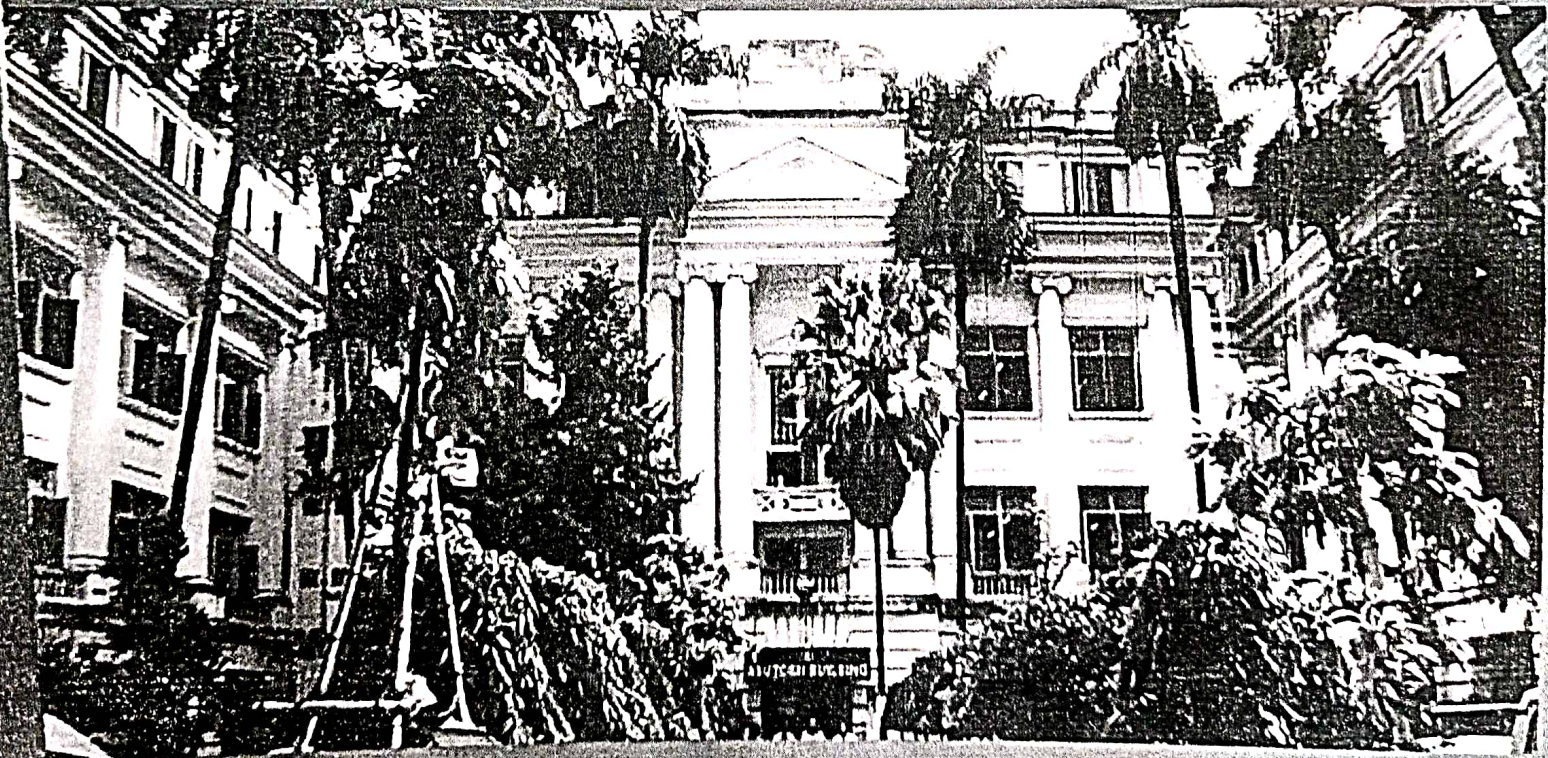




ISSN-2394-9635

ARABIC-PERSIAN STUDIES

Annual Journal
Department of Arabic and Persian
University of Calcutta



VOLUME-XI
2021-2022

UNIVERSITY OF CALCUTTA

M

خصوصی اشاعت بیاد مرشد الامت
حضرت مولانا سید محمد راجحی ندوی راجحی ندوی راجحی ندوی

پیام عرفات

ماہنامہ

راجحی ندوی



مرکز الإمام أبي الحسن الندوي
دار عرفات، تکیہ کلان، راجحی ندوی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پیام حرکات

مرکز الامام ابی الحسن الندوی
دار عرفات گلپنڈاں راولپنڈی (پو پی)
www.abulhasanalinadwi.org

رائے بریلی

خصوصی اشاعت سید المرشد الامت حضرت مولانا سید محمد سعید راج حسنی ندوی



جلد: ۱۵

شماره: ۶-۸

قائمین ملت کی ذمہ داری

”آج مسلمانوں نے اپنی غیر ذمہ دارانہ اور بے مقصد زندگی، ثقافتی اور فکری کم مائیگی کے باعث اپنے مستقبل کی گاڑی کو ایسے بھیانک ڈگر پر ڈال دیا ہے جو کسی وقت بھی ہلاکت کی گہری کھائی میں گر سکتی ہے، لہذا رہنمایان ملت اور رہبران قوم پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ خود غرضی اور موقع پرستی کی پستیوں سے بلند ہو کر اس امت کو ہلاکت کی کھائیوں میں گرنے سے بچائیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ اپنے دشمنوں کے دام فریب میں آ کر ہمیشہ ہمیش کے لیے اپنی انفرادیت کھو بیٹھیں۔“

(مسلم سماج - ذمہ داریاں اور تقاضے: ۹۵-۹۶)

مرشد الامت حضرت مولانا سید محمد سعید راج حسنی ندوی

مجلس ادارت

بلال عبدالحی حسنی ندوی
مفتی راشد حسین ندوی
عبدالسبحان ناخدا ندوی
محمد حسن ندوی

معاون ادارت

محمد نفیس خاں ندوی
محمد امغان بدایونی ندوی

اس شمارہ کی قیمت: ۱۰ روپے

پیسٹریٹ

جون - اگست ۲۰۲۳ء بمطابق شوال المکرم - ذی الحجہ ۱۴۴۴ھ

پرنٹر: پبلشر: محمد حسن ندوی نے ایس. اے. آفسٹ پرنٹرز، مسجد کے چیمبر، پھانک عبد اللہ خاں، بہری منڈی، اسٹیشن روڈ، رائے بریلی سے سٹاکر اور ڈسٹریبیوٹر: سروسز
www.abulhasanalinadwi.org

مرشد الامت حضرت مولانا سید محمد سعید راج حسنی ندوی

E-Mail: markazulimam@gmail.com

فی شمارہ: -/10 Rs.

Markaz ul Imam (Punjab National Bank) A/c No. 6127002100000339 (IFSC: PUNB0612700)

۲۳۶	مولانا شیخ ابرار احمد ندوی	حسن اخلاق کا حسین پیکر
۲۳۸	مولانا وثیق احمد ندوی	بیاباں کی شب تاریک میں قدیلِ رهبانی
۲۳۳	مولانا زین اشرف ندوی	نگاہِ مرد مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں
۲۳۵	مولانا ضیاء الحق خیر آبادی	ادراقِ زندگی - ایک مطالعہ
۲۳۹	مولانا ڈاکٹر شاہ کفرود ندوی	ادبِ اسلامی کے قافلہ سالار
۲۵۴	مولانا خورشید انور ندوی	عظیم المرتبت استاد کی رحلت
۲۵۹	مولانا توقیر عبدالفتاح ندوی	رابعِ لاخاس لہ
۲۶۱	مولانا محمد اسعد قاسمی	ملتِ اسلامیہ کی محترم شخصیت
۲۶۲	مولانا ظہیر انوار قاسمی	وہ اپنی ذات سے ایک انجمن تھے
۲۶۵	ڈاکٹر صباح اسماعیل ندوی	ہم آپ کے فراق سے محزون ہیں اے مرشد امت!
۲۶۷	مولانا منہاج الدین قریشی ندوی	دعوت و فکر کا سورج غروب ہوا
۲۶۹	پروفیسر مجیب الرحمن ندوی	ایک عہد آفریں شخصیت
۲۷۲	مولانا محمد ارشد اعظمی	نقوش و تاثرات
۲۷۴	پروفیسر نعیم اختر ندوی	آئینہ ذات و صفات
۲۷۶	مولانا ڈاکٹر وقار الدین لطفی ندوی	حضرت مولانا - بحیثیت صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ
۲۸۰	پروفیسر مسعود عالم فلاحی	میراثِ علم و آگہی
۲۸۱	مولانا مسعود الحسن ندوی	سالارِ کاروانِ ملت - چند یادیں چند باتیں
۲۸۳	مولانا مسعود حسن حسنی ندوی	نہ ستائش کی تمنا نہ صلہ کی پرواہ
۲۸۷	مولانا سید ہاشم نظام ندوی	زینتِ دشت و دمن رونقِ پروانہ گیا
۲۹۱	مولانا محمد شعیب ندوی	مرشد الامت - علم و فکر کے آئینہ میں
۲۹۳	ڈاکٹر محمد نصر اللہ ندوی	بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ و رپیدا
۲۹۵	مفتی رحمت اللہ ندوی	ایک دورانِ دلش، بلند اخلاق اور اعلیٰ ظرف شخصیت
۲۹۸	ڈاکٹر مہدی حسن خاں ندوی	ملنے کے نہیں نایاب ہیں ہم
۳۰۱	مولانا محمد نفیس خان ندوی	متاعِ دین و دانش
۳۰۷	مولانا سامان نسیم ندوی	جامع اور متوازن شخصیت
۳۱۰	پروفیسر قمر شعبان ندوی	ہم سفرِ اب مرے پہلو میں مراد ل نہ رہا
۳۱۲	ڈاکٹر عبید الرحمن ندوی	زیب لوح و قلم
۳۱۱	مولانا ڈاکٹر محمد اعظم ندوی	بات میں سادہ و آزاد، معانی میں دقیق
۳۲۲	مولانا شاہ اسماعیل فاروق ندوی	۱۳/۱۳/۲۰۲۳ء کو ہم نے کیا کھویا؟

میراثِ علم و آگہی

ڈاکٹر مسعود عالم فلاحی

(صدر شعبہ عربی خواجہ معین الدین چشتی یونیورسٹی - لکھنؤ)

ہے، لیکن یہ بتانے کی یقیناً ضرورت ہے کہ انہوں نے "ادب" کے تصور کو آفاقیت بخشی، عالمی سطح پر اس کی تحریک چلائی۔ اس کی خاطر کامیاب عملی کوششیں کیں، انہوں نے اپنی قوتِ فکر سے یہ ثابت کیا ہے کہ اسلام اور ادب بے جوڑ چیزیں نہیں ہیں، بلکہ بہت مربوط ہیں اور ادب الحادوزندہ اور فاشی و عریانی کے مناظر و مناظر الفاظ کا جامہ پہنا دینے کا نام نہیں ہے، بلکہ ادب انسان کے ذہن و وجدان کا نام ہے اور حقیقی ادب وہ ہے جو "از دل نیر و بد دل برین" کا مصداق ہو۔ اس کے علاوہ ان کا ایک دوسرا بڑا کارنامہ وہ ہے کہ انہوں نے اپنے اہلب قلم سے قومیت عربیہ کے فتنہ کی بیخ کنی کر کے انگریز تحریریں رقم کیں اور عالمِ اسلامی میں انہیں ہاتھوں ہاتھ فخر کیا اور وہ تحریریں وہاں کے حلقوں میں غیر معمولی اثر انداز ہوئیں۔

مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی علم و فکر کی تابانی کے ساتھ قلم و انکساری عاجزی و نرم خوئی، انسانیت دوستی اور محبت و ہمدردی کے مثالی تھے، وہ ایک جہان دیدہ شخص تھے، مگر ان کے ظاہر سے اندازہ دھوکہ ہوتا کہ شاید یہ محض ایک بوریہ نشین بزرگ ہیں، جنہیں دین کے نام و ناموس اور تاریخ کے مد و جزر کا علم نہ ہوگا، مگر نظر یہ انصاف کی بات ہے کہ وہ اقوامِ عالم کی تاریخ سے واقف اور امتوں کے اسبابِ عروج و زوال سے باخبر تھے، جس کا مطالعہ انہوں نے قرآن کی روشنی میں کیا تھا اور ان کے سفرناموں کا مطالعہ اس بات کا پتہ دینا ہے کہ دنیا کی ذوقِ برزخ موجودہ مادی ترقیات ان کی نگاہ میں قابل التفات نہ تھیں، بلکہ ان کی نظر فکر کا دشمن اور ان کی نگاہ میں اہم ترین چیز صاف دہا و تمدن انسانی کی تشکیل تھی، جس کے لیے درہ تا عمر سرگرم عمل رہے۔ خدا آپ کو بہتر بدل اور امتِ مسلمہ کو آپ کا بہتر بدل عطا کرے۔ آمین!

حضور اکرم ﷺ کی بعثت کے بعد سے اب تک دینِ اسلام کی چودہ سو سالہ تاریخ میں متعدد عظیم شخصیات نے اس دنیائے رنگ و بو کو اپنی ثمر آور کوششوں سے وقار بخشا اور امتِ مسلمہ کے اعزاز و افتخار میں اضافہ کیا ہے، یہ مذہبِ اسلام کی سب سے ممتاز صفت ہے کہ ہر دور میں ایسے مفکرین، قائدین، مرشدین، صالحین اور ادباء و علماء ہوتے رہے ہیں جنہوں نے حالات کا رخ موڑ دیا اور ایک زمانہ نے ان کی خدمات کا اعتراف کیا اور ان کی شخصیت کو اپنا آئیڈیل سمجھا ہے۔ بلاشبہ حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی بھی تاریخِ اسلام کی انہی عظیم شخصیات میں شمار ہوں گے جن کی ذاتِ اختلاف و انتشار کے سخت زمانہ میں امتِ مسلمہ کے ہر طبقہ کے لیے نقطہ اتفاق تھی۔

حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی عالمِ اسلام کی عبقری شخصیت اور برصغیر ہند و پاک کی قافلہ سالار ہستی تھے۔ قیادت و سیادت اور تعلیم و تعلم کے ساتھ آسمانِ علم و ادب کا بدرِ کامل، ادبِ عربی کے رمزِ شناس ہی نہیں ذوق اور ذائقہ شناس، اردو ادب کے افق پر ایک چمکتا و مکتا ستارہ ہی نہیں بلکہ مہر جہاں تاب، اصحابِ علم و فضل کی توجہات کا مرکز ہی نہیں بلکہ ان کا لجا و ماویٰ اور بہترین مقتدی، اہل علم و دانش کے فقط رسمی سرپرست ہی نہیں بلکہ ان کے عملی رہنما، اہل سیاست کے لیے ان کا مرجع ہی نہیں بلکہ ایک روحانی معالج بھی تھے۔

اسلامی دنیا کے منظر نامے سے ایسی شخصیات کا اٹھ جانا یقیناً پورے عالم کا خسارہ ہوتا ہے، مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی دنیائے علم و ادب کا ایک بڑا نام تھا، ادبِ اسلامی کے حوالہ سے ان کی شانہ روزِ ماضی نصف صدی سے زیادہ کے عرصہ پر محیط ہیں۔ قائدانہ خطوط پر قومی و ملی خدمات کے حوالہ سے ان کی شخصیت محتاج تعارف نہیں

مرشد الامت - اکابر امت کی نظر میں

”عزیزی مولوی محمد رابع حسنی ندوی ندوۃ العلماء کی فکر، خصوصیات و امتیازات اور اس کے علمی ذہنی اور دینی حیران کنے نہ صرف حال بلکہ اس کے دایۂ ترجمان اور علمی نیکر بھی ہیں۔“

مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی

”مولانا رابع میاں حضرت مولانا (علی میاں) کی تصویر ہیں اور تصویر مجسم ہیں، صورت شکل بھی حضرت سے لگتی ہے، تحریر یہ بات اس لیے بھی ہے کہ وہ ان کے حقیقی بھانجے ہیں اور ایک خون کے دو پیکر ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مولانا کو ایسا بانی نہیں دیا جو بلا نزاع ان کا آئینہ ہے۔“

حضرت مولانا ڈاکٹر عبداللہ عباس ندوی

”حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی صرف اپنے خاندان کے ہی نہیں بلکہ ملت اسلامیہ کے بھی بزرگ اور قابل احترام شخصیت تھے، وہ علم و فضل اور صلاح و تقویٰ اور شرافت نفسی میں اپنی مثال آپ تھے، انہوں نے نہ صرف ندوۃ العلماء بلکہ پوری امت مسلمہ ہندیہ کی بے مثال خدمات انجام دیں، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے صدر کی حیثیت سے ان کی بے لوث قیادت انہی کا حصہ تھا۔“

حضرت مولانا ارشد مدنی مدظلہ

”اللہ رب العزت نے مخدوم و مکرم حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی کے ذریعہ ندوۃ العلماء کو حضرت مولانا علی میاں ندوی قدس اللہ سرہ کے خطوط پر پورے اعتدال ہر طرح کی میانہ روی اور حکمت و تقاہت کے ساتھ جاری رکھا، بلاشبہ یہ پوری امت کے لیے باعث مسرت ہے۔“

حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ